8957-دل کے ساتھ برائی کا انکار

سوال

دل سے برائی کے انکار سے مقصود کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

برائی کا دل سے انکار کی دو وجھیں ہیں :

پہلی وجہ محل وجگہ اور دوسری اس کی صفت ہے ۔

محل یہ ہے کہ جب مسلمان بندہ کسی منکرو برائی کو اپنے ہاتھ اور زبان سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی شروط وضوابط کو مدنظر رکھتے ہوئے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا اور اس سے عاجز آجاتا ہے تو اس میں یہ طریقہ اختیار کیا جاتا ہے کہ دل سے اس برائی کو براجانے اس میں اصل اور دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ فرمان ہے جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تم میں سے جس نے بھی کوئی برائی دیکھی تو اسے چاہیے کہ وہ اس برائی کو اپنے ہاتھ سے روک دے ، اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہیں رکھتا تو اپنی زبان سے روکے اور اگر زبان سے بھی روکنے کی استطاعت نہیں تو پھر اپنے دل سے منع کردے اور یہ ایمان کا سب سے کمزور ترین درجہ ہے) صحیح مسلم ۔

تو یہ اس کا محل ہوا ۔

اور اس کی صفت یہ ہے کہ مومن اپنے دل میں اس برائی کو براجانے اور اس برائی سے بغض وکراہت رکھے اور اس کی خواہش ہونی چاہیئے کہ کاش وہ اسے ختم کرنے کی طاقت رکھتا ، اور اسے روکنے کی استطاعت وطاقت نہ ہونے کی بنا پر اپنے دل میں حزن وملال اور غم محسوس کرے ، تو یہ آخری چیز دل کے ساتھ اس برائی سے صدق انکار کی علامت ہے ۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ ضروری ہے کہ اللہ تعالی سے دعا کی جائے کہ وہ اس منکرو برائی کو حقیقی طور پر مٹانے میں معاونت کرے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اور سب مسلمانوں کو اس خلق مبارک سے نوازے ، آمین ۔

یہاں پر جس چیز کی طرف اشارہ کرنا ضروری ہے کہ اگر انسان کسی منکر اور برائی کو روکنے سے عاجز ہو تو اسمیں اتنی تو استطاعت وطاقت ہے کہ وہ اس جگہ جہاں پر اللہ تعالی کی نافرمانی اور وہ برائی کی جارہی ہے چھوڑدے تو اس پر وہ جگہ چھوڑنی واجب ہے ، صرف اس کا دل سے اس برائی کو براجاننا ہی کافی نہیں ہوگا ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے :

{اور آپ جب ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں عیب جوئی کررہے ہیں تو ان سے کنارہ کش ہوجائیں یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر آپ کو شیطان بھلادے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں} الانعام (68) ۔

اور ایک مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

{اور اللہ تعالی نے تمہارے پاس اپنی کتاب میں یہ حکم اتارا ہے کہ تم جب کسی مجلس والوں کو اللہ تعالی کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے اور مذاق اڑاتے ہوئے سنو تو اس مجمع میں ان کے ساتھ نہ بیٹھو!

یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ اور باتیں نہ کرنے لگیں (ورنہ) اس وقت تم بھی انہی جیسے ہو یقینا اللہ تعالی تمام کافروں اور سب منافقوں کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے} النساء (140) ۔

اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر سلامتی ورحمتیں برسائے ۔ آمین یا رب العالمین ۔

واللہ اعلم .